ماڈیول ۲

ام القرآن

(تفسیر سورۃ الفاتحہ)

شیخ حماد لکھوی

سورۃ الفاتحہ کا تعارف

- قرآن کی پہلی سورت
- معنی: کھولنے والی؛ پہلی سورت جس سے قرآن کا آغاز ہو رہا ہے
- سورۃ الفاتحہ کے مزید نام: ام الکتاب، شفاء، رقیہ، سبع مثانی، قرآنِ عظیم، صلاۃ

اللہ تعالی اور بندے کے درمیان گفتگو

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے کوئی نماز پڑھی اور اس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی تو وہ نماز ناقص ہے، وہ نماز ناقص ہے، نامکمل ہے عبدالرحمٰن کہتے ہیں: میں نے کہا: ابوہریرہ! میں کبھی امام کے پیچھے ہوتا ہوں؟ انہوں نے کہا: فارسی لڑکے! اسے اپنے جی میں (دل ہی دل میں) پڑھ لیا کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے نماز اپنے اور بندے کے درمیان دو حصوں میں بانٹ دی ہے۔ آدھی نماز میرے لیے ہے اور آدھی میرے بندے کے لیے، اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو مانگے۔ میرا بندہ پڑھتا ہے: «الحمد للہ رب العالمین» تو اللہ کہتا ہے: میرے بندے نے میری حمد یعنی تعریف کی۔ بندہ کہتا ہے: «الرحمن الرحیم» تو اللہ کہتا ہے: میرے بندے نے میری ثنا کی، بندہ «مالک یوم الدین» کہتا ہے تو اللہ کہتا ہے: میرے بندے نے میری عظمت اور بزرگی بیان کی اور عظمت اور بزرگی صرف میرے لیے ہے، اور میرے اور میرے بندے کے درمیان «إیاک نعبد وإیاک نستعین» سے لے کر سورۃ کی آخری آیات تک ہیں، اور بندے کے لیے وہ سب کچھ ہے جو وہ مانگے۔ بندہ کہتا ہے «اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین أنعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین» ”ہمیں سیدھی اور سچی راہ دکھا، ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی“

[صحیح المسلم، ۳۹۵]

سورۃ الفاتحہ - قرآن کے بنیادی عقائد کا خلاصہ

توحید

ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ- ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ- مَٰلِكِ يَوْمِ ٱلدِّينِ- إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ- ٱهْدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلْمُسْتَقِيمَ

رسالت

صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ ٱلْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ

آخرت

مَٰلِكِ يَوْمِ ٱلدِّينِ

سورۃ الفاتحہ بنیادی طور پر ایک دعا ہے اور اس میں

طریقہ دعا کی تعلیم بھی دی گئی ہے

طریقہ دعا

- اللہ تعالیٰ کی تعریف
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود
- استحقاقِ دعا
- اصلِ دعا

تعوذ

أعوذ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں

کیا قرآن پڑھنے سے پہلے تعوذ پڑھنا ضروری ہے؟

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ [سورة النحل: ٩٨]

پھر جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان رجیم سے خدا کی پناہ مانگ لیا کرو

حکم: قرآن پڑھنے سے پہلے تعوذ پڑھنا لازمی ہے۔

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شُروع اَللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

کیا تسمیہ پڑھنا ضروری ہے؟

- سوائے سورۃ التوبہ کے تمام سورتوں کے شروع میں تسمیہ پڑھی جاتی ہے۔
- تسمیہ سے متعلق علما کی مختلف آراء

حکم: جن سورتوں کا تسمیہ سے آغاز ہوتا ہے ان کو شروع کرنے سے پہلے تسمیہ پڑھنا لازمی ہے۔

سورت کے درمیان سے قرأت کا آغاز تعوذ سے کیا جائے یا تسمیہ سے؟

اللہ تعالیٰ کا نام اور اس کے وجود پر ایمان

- اسلام سے پہلے عربوں میں اللہ کا نام لے کر کام شروع کرنے کا رواج
- مشرکین کا اللہ تعالیٰ سے متعلق عقیدہ
- قرآن میں مختلف انبیاء کے واقعات اور اللہ کے وجود پر ایمان
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اللہ تعالیٰ کا نام لے کر کام شروع کرنے کی تاکید

اللہ تعالیٰ کے نام سے کام شروع کرنے کی کیا حکمت ہے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"رات کا اندھیرا شروع ہونے پر یا رات شروع ہونے پر اپنے بچوں کو اپنے پاس (گھر میں) روک لو، کیونکہ شیاطین اسی وقت پھیلنا شروع کرتے ہیں۔ پھر جب عشاء کے وقت میں سے ایک گھڑی گزر جائے تو انہیں چھوڑ دو (چلیں پھریں) پھر اللہ کا نام لے کر اپنا دروازہ بند کرو، اللہ کا نام لے کر اپنا چراغ بجھا دو، پانی کے برتن اللہ کا نام لے کر ڈھک دو، اور دوسرے برتن بھی اللہ کا نام لے کر ڈھک دو (اور اگر ڈھکن نہ ہو) تو درمیان میں ہی کوئی چیز رکھ دو۔" [صحیح بخاری، ۳۲۸۰]

تسمیہ کا مفہوم

ب- تین معنی: برکت، ساتھ، استعانت

برکت: نشو نما/بڑھوتی اور خیر

اسم: نام